بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

فون ۳۳۹

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۴ شعبان ۱۳۹۹ھ ۳۰ احسان ۱۳۵۸ ہش ۳۰ جون ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۴۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ وامان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ تین روز سے ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے بہت ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

میرا پوتا ضیاء الحق بعمر پونے دو سال ابن میاں منیر الحق صاحب راہ اسسٹنٹ مینیجر پاکستان انجنیئرنگ کمپنی بقضاء الٰہی دیوار گرنے سے ۱۴ جون کو فوت ہو گیا بعد ۱۵ جون کو جنازہ ربوہ لاکر شہداء کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی طاقت عطا فرمائے اور اس کے نعم البدل سے نوازے۔

عبد الحق راہ ۱۹ دار الرحمت شرقی ربوہ

(سابق ناظر بیت المال)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

کے بارے میں ایک ضروری اعلان

کلاس ۱۰ جولائی سے شروع ہو رہی ہے

بعض انتظامی وجوہات کی بناء پر درس القرآن کلاس بجائے ۸ جولائی کے ۱۰ جولائی تا ۲۵ جولائی ۱۹۷۹ء انشاء اللہ ربوہ میں منعقد ہوگی۔

امراء و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ طلبہ و طالبات کو اپنی تصدیقی چٹھی کے ہمراہ ۱۰ جولائی سے قبل بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

طالبات کے ہمراہ نگران کا ہونا لازمی ہے۔ طلباء کا قیام ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں اور طالبات کا قیام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔

فضل الٰہی انوری

ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

(تعلیم القرآن)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اُمّت کی شفاعت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح پانی کی طرح گداز ہو کر بہہ نکلی

اسی لئے آپ خدا سے قریب ہوئے اور آپ نے قرب کے تمام کمالات کو طے کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (الزخرف)

ترجمہ:- اور جن کو یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی شفاعت کا حق رکھتا ہے جو سچ کی گواہی دے اور وہ (یعنی کفار اس حقیقت کو) خوب سمجھ سکتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"..... ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِيْ فَأَقُوْلُ أُمَّتِيْ يَا رَبِّ، أُمَّتِيْ يَا رَبِّ، أُمَّتِيْ يَا رَبِّ۔ فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ۔ (بخاری کتاب التفسیر)

ترجمہ:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ (قیامت کے روز) آواز آئے گی۔ اے محمدؐ! اپنا سر اُٹھا۔ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ شفاعت کر تیری شفاعت قبول کی جائے گی۔ حضورؐ فرماتے ہیں چنانچہ میں سر اٹھاؤں گا اور کہوں گا اے میرے رب! میری اُمّت کو بچا لے، میری اُمّت کو بچا لے، میری اُمّت کو بچا لے۔ اس پر آواز آئے گی اے محمدؐ! جنّت کے دروازوں میں سے دائیں دروازے سے اپنی اُمّت کے ان لوگوں کو اندر بھیج دو جن کا حساب کتاب صاف ہے۔ اور یہ لوگ اس دروازے کے علاوہ دوسرے دروازوں سے بھی اندر جانے کے مستحق ہوں گے اور دوسرے لوگوں کے ساتھ اس شرف میں شریک ہوں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"شخص شفیع کے لیے ..... ضروری ہے کہ خدا سے اس کو ایک ایسا گہرا تعلق ہو کہ گویا خدا اس کے دل میں اُترا ہوا ہو اور اس کی تمام انسانیت مر کر بال بال میں لاہوتی تجلی پیدا ہو گئی ہو اور اس کی روح پانی کی طرح گداز ہو کر خدا کی طرف بہہ نکلی۔ اور اس طرح پر قرب کے انتہائی نقطہ پر جا پہنچی ہو۔ اور اسی طرح شفیع کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ جس کے لئے وہ شفاعت کرنا چاہتا ہے اس کی ہمدردی میں اس کا دل ہاتھ سے نکلا جاتا ہو ایسا کہ عنقریب اس پر غشی طاری ہو گی اور گویا کہ شدتِ قلق سے اس کے اعضاء اس سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں اور اس کے حواس منتشر ہیں اور اس کی ہمدردی نے اس کو اس مقام تک پہنچایا ہو کہ جو باپ سے بڑھ کر اور ماں سے بڑھ کر اور ہر ایک غمخوار سے بڑھ کر ہے ..... اس مقامِ شفاعت کی طرف قرآن شریف میں اشارہ فرما کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انسانِ کامل ہونے کی شان میں فرمایا ہے دَنٰى فَتَدَلّٰى ۞ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۞ یعنی یہ رسول خدا کی طرف چڑھا اور جہاں تک امکان میں ہے خدا سے نزدیک ہوا اور قرب کے تمام کمالات کو طے کیا۔ ..... پس چونکہ وہ کامل طور پر خدا سے قریب ہوا اور پھر کامل طور پر بنی نوع سے قریب ہوا اسی لئے دونوں طرف کے مساوی قرب کی وجہ سے ایسا ہو گیا جیسا کہ دو قوسوں میں ایک خط ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ شرط جو شفاعت کے لئے ضروری ہے اس میں پائی گئی۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل صفحہ ۱۸۵-۱۸۷)

پبلشر:- مسعود احمد ہلاں پرنٹر:- قاضی عبد الحمید مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۴؍شعبان ۱۳۹۹ھ
۳۰؍احسان ۱۳۵۸ہش
۳۰؍جون ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کفّارِ مکّہ کا زعمِ باطل اور اس کا انجام

قرآنِ مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ مامورینِ الٰہی کو جس قسم کی شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اُس میں اتار چڑھاؤ کی کیفیت رونما ہوتی رہتی ہے۔ ان کے مخالفین اگرچہ خدا سے یکسر برگشتہ ہونے کے باعث دُنیا اور اس کے مکروہات میں سر سے پاؤں تک غرق ہوتے ہیں اور اعمالِ صالحہ سے ان کا دُور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا لیکن کبھی کبھی ان میں مخالفت کا ایسا جوش اُٹھتا ہے کہ وہ باہم اکٹھے ہو کر مامورینِ الٰہی اور ان کے متبعین کی مختصر سی جماعت کو ایک ہی ہلّہ میں نیست و نابود کر دینا چاہتے ہیں۔ وہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت گروہ در گروہ ہر سمت سے نکل کھڑے ہوتے ہیں اور اُن بے بس و بے کس مظلوموں پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ ان کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرنے، ان کے گھروں کو آگ لگانے، ان کے مال و اسباب لُوٹنے، ان کو غلیظ گالیاں دے کر ان کے دل دُکھانے سے خدا خوش ہوگا اور ان کی بداعمالیوں سے درگزر کر کے ان کے اِن ظالمانہ افعال کے طفیل انہیں جنّت کا مستحق بنا دے گا۔

یہ ان کی بہت بڑی بھول ہوتی ہے۔ ان کا نفس ایسے ظالمانہ افعال پر انہیں اُبھار کر انہیں دھوکا دے رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں ان کے اِس گمان کی تردید فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ جو لوگ بھی دین کے نام پر اور اپنے گمانِ باطل کی رُو سے جنّت کے حصول کے لالچ میں مامورینِ الٰہی اور ان کے نیک و متقی ساتھیوں پر ظلم توڑتے ہیں اور انہیں نیست و نابود کرنے کے درپے ہوتے ہیں انہیں جنّت ملنا تو کجا خدا تعالیٰ اسی دُنیا میں عذاب میں مبتلا کر کے ان پر رسوائی مسلّط کر دیتا ہے اور ان کی بجائے ایسے لوگ پیدا کرتا ہے جو اُن کی طرح ظالم اور سفّاک نہیں ہوتے بلکہ ان سے بدرجہا بہتر ہوتے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے قدسی صفات صحابہ کرامؓ کو بھی ایسی ہی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا۔ قریشِ مکّہ نے مختلف قبائل کو بھڑکا کر اور سارے عرب میں ان کے خلاف مخالفت کی آگ بھڑکا کر انہیں مسلمانوں پر لوٹ پڑنے کے لئے اُکسایا اور انہیں یہ لالچ دیا کہ اس کے عوض میں خدا انہیں جنت عطا کرے گا وہ فی الواقعہ مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کی غرض سے گروہ در گروہ اور جتھہ در جتھہ ہر طرف سے مدینہ پر حملہ آور ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس صورتِ حال کے پیش آنے سے مکّی دَور میں ہی خبردار کر دیا تھا جیسا کہ قرآنِ مجید میں آتا ہے:-

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۙ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ۝ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۙ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۙ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ۙ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝
(المعارج آیات ۳۶ تا ۴۴)

ترجمہ:- پس کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ تیری طرف غصہ سے سر اُٹھا کر دوڑے آ رہے ہیں دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی گروہ در گروہ کی صورت میں، کیا ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے (اسکے اس ظالمانہ فعل کے نتیجہ میں) نعمت والی جنّت میں داخل کر دیا جائے (خواہ دنیوی ہو یا اخروی)۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ ہم نے انہیں اُس چیز سے بناوٹ بخشی ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ پس میں (اِس قرآن کو نازل کرنے والے) مشرق و مغرب کے ربّ کو شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں کہ ہم اِس بات پر قادر ہیں کہ ہم انہیں تباہ کر کے بہتر لوگ پیدا کر دیں اور کوئی ہم کو اس ارادہ سے باز نہیں رکھ سکتا۔ پس تُو ان کو چھوڑ دے کہ یہ (اپنے زعم میں) سچائی کو گدلا کرتے رہیں اور ہنسی کھیل میں مبتلا رہیں اُس وقت تک کہ وہ اُس دن کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے یعنی وہ دن جب وہ قبروں سے بھاگ بھاگ کھڑے ہوں گے جیسے وہ اپنے بُتوں کی پرستش گاہوں کی طرف دوڑ رہے ہوں۔ نظریں ان کی جھکی ہوئی ہوں گی، رسوائی ان پر چھائی ہوئی ہوگی۔ یہ وہ دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ وہ جو خدا سے جنّت کا انعام پانے کے خیال میں دائیں طرف سے بھی اور بائیں طرف سے بھی گروہ در گروہ مسلمانوں پر جھپٹ جھپٹ کر آئے تھے اور ان کو نیست و نابود کر دینا چاہتے تھے اپنے اِس مقصد میں ناکام و نامراد رہے اور پھر انہیں اِسی دُنیا میں فتحِ مکّہ کے موقع پر وہ دن دیکھنا پڑا کہ وہ اپنی جانیں بچانے کے لئے پناہ گاہوں کی طرف بے تحاشا دوڑے کیونکہ اُس روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلان فرمایا تھا کہ جو شخص اپنے گھر کے دروازے بند کر کے بیٹھ جائے گا اسے پناہ دی جائے گی، جو شخص ابوسفیان کے گھر میں گھس جائے گا اسے پناہ دی جائے گی اور جو شخص بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے کھڑا ہو جائے گا اسے بھی پناہ دی جائے گی۔ وہ دوڑے اپنے گھروں کی طرف کہ ان میں گھس کر اندر سے دروازے بند کر لیں، وہ دوڑے ابوسفیان کے گھر کی طرف کہ اس میں ہی پناہ لے لیں اور وہ دوڑے بلالؓ کے جھنڈے کی طرف کہ اس کے نیچے کھڑے ہو کر ہی امن پا سکیں۔ پھر چونکہ خانہ کعبہ کو بھی پناہ کی جگہ مقرر کیا گیا تھا اِس لئے وہ پاگلوں کی طرح خانہ کعبہ کی طرف بھی دوڑے تا کہ وہاں انہیں امان میسّر آ سکے۔ وہ جو جنّت کے لالچ میں ایک خاص منصوبہ کے تحت مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کے لئے ہر طرف سے مسلمانوں پر گروہ در گروہ ٹوٹ پڑے تھے فتحِ مکّہ کے دن انہیں خود اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے تھے وہ جان بچانے کی خاطر دیوانہ وار اِدھر اُدھر دوڑ رہے تھے، نگاہیں ان کی جھکی ہوئی تھیں اور ذلّت و رسوائی ان کے چہروں پر چھائی ہوئی تھی۔ ان کا یہ زعم خاک میں مل کر رہ گیا کہ نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے کمزور و بے بضاعت صحابہؓ کے خلاف ظلم کا بازار گرم کرنے اور ان کو صفحۂ ہستی سے نابود کرنے سے ان کے تمام گناہوں، بداعمالیوں اور بدکرداریوں کا کفارہ ادا ہو جائیگا اور خدا خوش ہو کر انہیں جنّت میں جگہ عطا کر دے گا۔ جنّت ملنے کا تو سوال ہی پیدا نہ ہوتا تھا خدا تعالیٰ نے انہیں اِسی دُنیا میں پکڑا اور ایسا پکڑا کہ ان کا سارا زعم اور گھمنڈ خاک میں مل کر رہ گیا۔ پھر یہ پکڑ پیش خیمہ تھی اخروی عذاب کا۔

حقیقت یہ ہے کہ ظلم، ظلم ہی ہے خواہ وہ دین کے نام پر ہی کیوں نہ کیا جائے۔ دین کی مزعومہ آڑ میں وہ ہرگز کارِ ثواب نہیں بن سکتا اور اُس کی کسی حال میں بھی نیک جزا نہیں مل سکتی۔ اِس کے نتیجہ میں خدائی پکڑ اِسی دُنیا میں آتی ہے اور ضرور آتی ہے اور وہ پکڑ ہوتی بھی ہے بہت سخت اِس لئے کہ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝
(البروج آیات ۱۳، ۱۴)

ترجمہ:- یقیناً تیرے ربّ کی گرفت سخت ہوا کرتی ہے (کیونکہ) وہی دُنیا کے عذاب کو شروع کرتا ہے اور (اگر کوئی قوم باز نہ آئے تو) بار بار عذاب لاتا ہے۔

اور پھر جب مامورینِ الٰہی اور ان کی جماعتوں کے خلاف ظلم ڈھایا اور اسے کارِ ثواب سمجھا جائے تو خدا تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے۔ وہ دین کی آڑ میں ظلم ڈھانے والوں کو کبھی معاف نہیں کرتا ہر چند کہ وہ اپنے زعم میں "خدمتِ دین" کے خیال سے ظلم کی راہ اختیار کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کو اُن کی ایسی "خدمتِ دین" ہرگز پسند نہیں ہوتی کیونکہ اُن کی ایسی مزعومہ "خدمت" خدا تعالیٰ کی مشیّت، ارادے اور فیصلہ کے سراسر برخلاف ہوتی ہے اور ہوتی بھی ہے ظلم پر مبنی جو خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے۔ وہ اپنی ان ناروا کارگزاریوں میں بھلا کیونکر کامیاب ہوں جبکہ ؎

راگ وہ گاتے ہیں جس کو آسماں گاتا نہیں ٭ وہ ارادے ہیں کہ جو ہیں برخلافِ شہریار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلیب سے کسر صلیب تک
ایڈیسہ و نصیبین کے آثار

مکرم شیخ عبد القادر صاحب لاہور

پہلی صدی میں فرات کے شمالی مشرق میں عرب حکمران شاہ ابگر اکاما کی ایک چھوٹی سی ریاست تھی اور رومن ایمپائر پارتھیا کے درمیان یہ ایک آزاد خطہ ارض تھا۔ اُرفہ یعنی ایڈیسہ اس کا دارالخلافہ تھا اور نصیبین اس کا اہم شہر۔ اس سرزمین میں جابجا بنی اسرائیل آباد تھے شاہ ابگر نے واقعہ صلیب سے کچھ پہلے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کو قاصد کے ہاتھ ایک چٹھی بھیجی۔

"میں بیمار ہوں آپ میرے پاس آنے کی تکلیف گوارا کریں میں نے سنا ہے کہ یہودی آپ کو قتل کرنے کے درپے ہیں۔ آپ میرے پاس آجائیں۔ میری بادشاہی چھوٹی سی ہے۔ پھر بھی خوشحال۔ میرے اور آپ کے لئے کافی ہے۔"

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اس کا جواب بھی دیا۔ رومی چرچ جب غالب آگیا تو یہ دستاویز کو عقائد کے سانچے میں ڈھال دیا گیا۔ اس خط وکتابت کا حلیہ کچھ ایسا بگاڑا گیا کہ ایک مورخ صرف اتنا لکھ سکتا ہے کہ شاہ ابگر نے حضرت مسیح کو اپنے ملک میں آنے کی دعوت دی تھی۔ اتنی بات تو درست ہے۔ بعد کی حاشیہ آرائی قابل پذیرائی نہیں۔ بہرکیف یہ چٹھی اس علاقے میں عیسائیت کی بنیاد بن گئی۔

مورخ کلیسیا یوسی بیوسس لکھتا ہے کہ:

حواریوں کے وقت میں ہی یہاں عیسائیت پھیل گئی تھی۔ اس سرزمین کو قبر کے بیابان میں عیسائیت کے نخلستان سے تعبیر کیا جانا روا لگتا ہے۔ کہ دوسری صدی کے آخر میں ابگر نہم باقاعدہ عیسائی ہو گیا تھا۔

قرون اولیٰ میں ایڈیسہ سریانی کلیسیا کا مرکز تھا۔ یہاں سے عیسائیت نصیبین اور وہاں سے مدِّ با بیین تک پھیل گئی۔ دجلہ کے مشرق میں ایک چھوٹی سی ریاست کا نام ہدیب تھا جسے ادیابین کہا گیا۔ اس کے تاریخی شہر کا نام اربیل تھا۔ یہاں بھی اسباط بنی اسرائیل کی ٹکڑیاں آباد تھیں۔ جہاں جہاں بنی اسرائیل گئے وہاں کشش لگا لی یعنی اسرائیل کا پیغام پہنچا۔ ادیابین سرزمین دجلہ کے عیسائیوں کا گہوارہ تھا۔

ظاہر ہے کہ قرون اولیٰ میں عراق میں فرات سے دجلہ تک انجیل کی منادی ہوئی۔ کلیسیائے مشرق کے ابتدائی مراکز انہی علاقوں میں تھے۔

عہد حاضر میں رابرٹ گریوز اور جوشوا پوڈرو نے مشترکہ دو کتابیں مرتب کیں "نزارین گاسپل" ایک ضخیم کتاب ہے۔ اور "جیسز ان روم" مختصر۔ مصنفین نے یہ ثابت کیا کہ صلیب پر حضرت مسیح فوت نہیں ہوئے تھے توما کی حالت تھی۔ صلیبی زخموں سے شفایاب ہونے کے بعد حضرت مسیح ارض شام میں گھومتے رہے۔ فرات کو پار کیا ایڈیسہ سے ہوتے ہوئے پارتھیا میں آگئے۔ وجہ مہاجرت یہ تھی کہ ان علاقوں میں جلاوطن بنی اسرائیل جگہ جگہ آباد تھے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو نصیبین و ایڈیسہ کی سرزمین سے تو چیرا و کسر صلیب کی خوشخبری اور اس کی خوشبو آرہی تھی۔ اس تحقیق کے لئے آپ نے ایک وفد ترتیب دیا فرمایا۔

"وہ نصیبین اور اس کے نواح میں جائیں۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آثار اس ملک میں تلاش کریں۔"

(اشتہار وفد نصیبین)

بعض مواقعات کے باعث یہ وفد منزل مقصود کی طرف روانہ نہیں ہو سکا۔ بہرکیف یہ مہم تاریخ احمدیت کا ایک ورق ہے۔ اس کام کا جاری رہنا ضروری ہے۔

آج ایڈیسہ و نصیبین سے تعلق رکھنے والی کلیسیائے مشرق کے بیش بہا صحیفے آثار سے مل رہے ہیں۔ یہ تحقیق اس مہم کے مطمح نظر کو زندہ رکھنے کے مترادف ہے۔

غزل سلیمان

قرن اول کے آخر میں ایڈیسہ کی سریانی کلیسیا نے نظموں کا ایک مجموعہ تیار کیا۔ جسے تاریخ میں "غزل سلیمان" کہا گیا۔ یہ مجموعہ ڈیڑھ ہزار سال سے گم تھا اتفاقاً اس کا ایک نسخہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی وفات کے ایک سال بعد آثار سے مل گیا۔ ۴۲ سریانی غزلیں اس مجموعہ میں شامل ہیں۔ بیشتر غزلیں کسر صلیب کی منہ بولتی شہادت ہیں۔ بعض میں حضرت مسیح دنیا سے مخاطب ہیں۔ فرمایا لوگوں نے سمجھا کہ موت نے مجھے فنا کے گھاٹ اتار دیا۔ انہیں میں مرا ہوا دکھائی دیا۔ میں مرا نہیں بلکہ زندہ ہوں اور اپنے مشن کے لئے جادہ پیما۔ ایک نظم ہے کہ حضرت مسیح اور ان کی والدہ دنیا کی ایک بلند چوٹی پر کھڑے ہیں۔ اور وہاں سے چاروں کونٹ اپنی آواز بلند کر رہے ہیں۔

سریانی نظمیں عبرانی انجیل کی خوشہ چینی تھی۔ عبرانی علم کلام ناپید تھا۔ ۱۹۴۷ء میں وادی قمران کے غاروں میں ۲۷ عبرانی نظموں کا ایک مجموعہ ملا۔ جس نے سریانی نظموں کے مخفی سرچشمہ کو واشگاف کر دیا۔ اب مسلمہ ہے کہ عبرانی اور سریانی نظموں میں گہرا جوڑ اور تعلق ہے۔

عبرانی نظموں میں فرستادہ حق بول رہا ہے۔ کہ میرے دشمنوں نے مجھے موت کے گڑھے میں گرا دیا۔ اللہ تعالیٰ کو میرا رفع منظور تھا۔ موت کے غار سے میں زندہ و سلامت باہر آگیا۔ اب میں بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے دنیا کے وسیع میدانوں میں جادہ پیمائی کروں گا۔ عبرانی اور سریانی کل ۶۹ نظمیں ہیں۔ ان میں سے بعض صلیب سے کسر صلیب تک کی کٹھن راہ میں گویا سنگ میل ہیں۔ عصر حاضر میں ان بیش بہا تحقیق ہو رہی ہے۔ اور نصیبین کی غرض و غایت اس علم کلام سے مترشح ہے۔ مزید تحقیق کا انتظار ہے۔

اقوال مسیح

کلیسیائے ایڈیسہ نے حضرت مسیح علیہ السلام کے ۱۱۴ اقوال مرتب کئے تھے۔ یہ بھی صفحہ ہستی سے ناپید تھے۔ ۱۹۴۵ء میں مصر کے گاؤں نجع حمادی میں ایک مٹکا برآمد ہوا۔ قرون اولیٰ کے باطنی عیسائیوں کی لائبریری اس میں بند تھی۔ اقوال مسیح کا قبطی ترجمہ اس میں شامل تھا۔ گو یہ اصل نسخہ نہیں ہے پھر بھی بہت سے اسرار اس سے کھلتے ہیں۔

صلیبی واقعہ کے بعد حضرت مسیح علیہ السلام زندہ و پائندہ تھے۔ آپ شاگردوں سے ملے ان سے باتیں ہوئیں۔ ان اقوال میں یہ سب کچھ ہے۔ بالآخر حواریوں سے جدا ہو کر کہیں جانے کا ذکر ہے۔ شاگردوں نے پوچھا آپ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ آپ کے بعد ہمارا سردار کون ہوگا؟ حضرت مسیح نے جواب دیا یعقوب جو کہ الصادق ہے۔ الوداعی کلمات پہلی دفعہ منکشف ہوئے ہیں۔

اعمال توما

کلیسیائے ایڈیسہ اور ٹیکسلا میں توما حواری کا قریبی تعلق تھا۔ ایک سریانی صحیفہ "بارہ رسولوں کی تعلیمات" کے نام سے ملا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ توما نے ٹیکسلا سے کلیسیائے ایڈیسہ کے نام خطوط بھیجے تھے۔ بعد ازاں ان خطوط کی مدد سے "اعمال توما" سریانی زبان میں مرتب ہوئے۔

اس صحیفہ میں ہند میں توما کی تبلیغی مساعی کا بیان ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی تشریف آوری کا بھی ذکر تھا۔ جب ایڈیسہ میں رومی چرچ غالب آگیا۔ تو اس صحیفہ کو یونانی میں مرتب کیا گیا۔ اس کے بعد بہت سے تغیر و تبدل ہوئے تا آنکہ اصل حقائق مخفی ہو گئے۔ موجودہ صحیفہ کے بین السطور میں بعض معنی خیز باتیں چھپی ہوئی ہیں۔ ان پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

نقل مصر

کلیسیائے ایڈیسہ کے ادبیات عالیہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفاتِ مسیح ناصری علیہ السلام اور صداقتِ مسیح موعود علیہ السلام پر

حضور کی ایک جامع اور نہایت مدلل تحریر

(مرسلہ سید احمد علی صاحب سیالکوٹی)

۲۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو بمقام دہلی بعد نماز ظہر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا کہ آپ کیوں حضرت مسیح کی وفات کے قائل ہیں؛ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ تحریر درج ذیل کی جاتی ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

وجوہ مفصلہ ذیل ہیں جن کی رو سے میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو فوت شدہ قرار دیتا ہوں۔

۱۔ قرآن شریف میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی نسبت یہ آیات ہیں یَا عِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ ۔ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ ۔ ان آیات کے معنی صحیح بخاری کتاب التفسیر میں موت لکھے ہیں۔ جیسا کہ اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے لکھا ہے مُتَوَفِّیْکَ مُمِیْتُکَ ۔ اور پھر نظائر آیات کے لئے فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کا اس جگہ ذکر کیا ہے۔ نیز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قول بھی ذکر کیا ہے۔ کہ میں قیامت کے دن یہی عرض کروں گا۔ کہ یہ لوگ میری وفات کے بعد بگڑے ہیں۔ جیسا کہ لکھا ہے کما قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ الخ

۲۔ دوسری دلیل توفی کے ان معنوں پر جو اوپر کئے گئے ہیں۔ لغت عرب کی کتابیں ہیں۔ میں نے جہاں تک ممکن تھا قریباً تمام شائع شدہ کتابیں لغت کی دیکھی ہیں۔ جیسے قاموس۔ تاج العروس۔ صراح۔ صحاح جوہری۔ لسان العرب اور وہ کتابیں جو حال میں بیروت میں تالیف کر کے عیسائیوں نے شائع کی ہیں۔ ان تمام کتابوں سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ محاورہ عرب اسی طرح پر ہے کہ جب کسی جملہ میں خدا تعالےٰ فاعل ہو۔ اور کوئی علم انسان مفعول بہ ہو جیسا کہ تَوَفَّی اللّٰهُ زَیْدًا تو ایسی صورت میں بجز اماتت اور قبض روح کے اور کوئی معنے نہیں ہوتے۔ اور جو شخص اس سے انکار کرے اس پر لازم ہے کہ اس کے برخلاف لغت کی کتابوں سے کوئی نظیر مخالف پیش کرے۔

۳۔ میں نے بہت محنت اور کوشش سے جہاں تک میرے لئے ممکن تھا صحاح ستہ وغیرہ حدیث کی کتابیں غور سے دیکھی ہیں اور میں نے کسی ایک جگہ بھی توفی کے معنی بجز وفات دینے کے حدیث میں نہیں پائے۔ بلکہ تین سو کے قریب ایسی جگہ پائی ہیں۔ جہاں ہر جگہ موت دینے کے ہی معنے ہیں۔

۴۔ میں نے جہاں تک میرے لئے ممکن تھا عرب کے مختلف دیوان بھی دیکھے ہیں۔ مگر نہ میں نے جاہلیت کے زمانہ کے شعراء اور نہ اسلام کے زمانہ کے مستند شعراء کے کلام میں کوئی ایسا فقرہ پایا ہے۔ کہ ایسی صورت میں جو اوپر بیان کی گئی ہے۔ بجز وفات دینے کے کوئی اور معنے ہوں۔

۵۔ شاہ ولی اللہ صاحب کی الفوز الکبیر میں بھی یہی لکھا ہے۔ کہ مُتَوَفِّیْکَ مُمِیْتُکَ اور میں جانتا ہوں کہ شاہ ولی اللہ صاحب بڑے پایہ کے محدث اور فقیہہ اور عالم فاضل تھے۔

۶۔ حدیث معراج جو بخاری میں موجود ہے۔ اس سے پایا جاتا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو فوت شدہ انبیاء میں دیکھا تھا۔ پس اس جگہ دو شہادتیں ہیں۔ ایک خدا تعالےٰ کی شہادت قرآن شریف میں دوسری آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شہادت لیلۃ المعراج میں۔

۷۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جیسا کہ کنز العمال و طبرانی اور کتاب ماثبت بالسنۃ میں شیخ عبد الحق وغیرہ نے لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰ کی عمر ۱۲۵ برس کی تھی۔ اور ایک اور روایت میں ایک سو بیس برس بھی ہے۔ اور ہزاروں برس کی عمر کسی جگہ نہیں لکھی۔

۸۔ جو صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہوا۔ وہ بھی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات پر دلیل قاطع ہے جو اس آیت کی رو سے اجماع تھا۔ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ۔

۹۔ ماسوائے اس کے خدا تعالےٰ نے اپنی وحی قطعی صحیح سے بار بار میرے پر ظاہر کر دیا ہے کہ حضرت عیسےٰ وفات پا گئے اور اپنے کھلے کھلے نشانوں سے میری سچائی ظاہر فرمائی ہے۔ اسی طرح اور بہت سے دلائل ہیں۔ مگر اسی قدر کافی ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی موت قرآن شریف اور حدیث اور اجماع صحابہؓ سے ثابت ہے۔ اور سورۃ نور سے ثابت ہے کہ اس امت کے کل خلفاء اسی امت میں سے آئیں گے۔ اور صحیح بخاری سے ثابت ہے کہ آنے والا عیسےٰ اسی امت میں سے ہوگا۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ بلکہ صحیح بخاری میں پہلے مسیح کا اور حلیہ لکھا ہے۔ اور آنے والے مسیح کا اور حلیہ لکھا ہے۔ ماسوا اس کے میرا آنا بے وقت نہیں صدی

(باقی کالم اوّل کے نیچے)

ایک سریانی نظم شامل ہے جو کہ استعارے کا مرقع ہے۔ جس کے پانچ سو اشعار ہیں۔ اس نظم کو "لعل مصر" یا روح کی کہانی کا نام دیا گیا۔ یہ نظم ایک مقدس تثلیث کے گرد گھومتی ہے۔

دور مشرق میں کوہ ورکان کی بلندیوں پر تین مقدس ہستیوں کی حکومت کا ذکر ہے۔

۱۔ خداوندوں کا خداوند یعنی ذات باری تعالےٰ
۲۔ خاتون مشرق
۳۔ ایک فرستادہ حق جو کہ بیٹا ہے اور ثانوی درجہ رکھنے والا بھائی ہے

اس نظم میں مریم اور ابن مریم کا مخفی ذکر ہے۔ یہ امر قابل غور ہے۔ ورکان کے معنی مرتفع کے ہیں۔

وَ اٰوَیْنٰهُمَا اِلٰی
رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ
وَّ مَعِیْنٍ

کی پرچھائیں اس نظم میں بھی ملتی ہے۔

ایڈیسہ و نصیبین کے اور بھی آثار ملے ہیں جو کہ صلیب سے کسر صلیب تک کے تحقیقی سفر میں مدد دیتے ہیں۔ اس کے لئے آئندہ مضمون کا انتظار فرمائیں۔

(بقیہ ۷ کالم ۲)

جس کے سر پر آنا تھا۔ ۲۳ برس اس میں سے گزر گئے۔ کسوف و خسوف بھی رمضان میں ہوگیا۔ طاعون بھی پیدا ہوگئی۔ ایک نئی سواری یعنی ریل بھی پیدا ہوگئی اور خدا تعالےٰ نے دس ہزار سے زیادہ نشان میرے ہاتھ پر ظاہر فرمائے ہیں۔ اور ہر ایک عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ اسلام کی زندگی حضرت عیسےٰ کی موت میں ہے اگر آج یہ امر عیسائیوں پر ثابت ہو کہ حضرت عیسےٰ فوت ہو گئے تو یہ سب کے سب عیسائی مذہب کو ترک کر دیں۔ والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

مرزا غلام احمد عفی عنہ
۲۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء

(اخبار بدر قادیان مورخہ ۹ر نومبر ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۱۱ تا صفحہ ۲۱۳)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۴۶ سال پہلے ——— ۳۰ جون ۱۹۳۳ء

مسلم تنظیموں کو جماعت احمدیہ کی مالی امداد اور ہندوؤں کی برہمی

"مسلم لیگ نے جو روش اختیار کر رکھی ہے اس کے لئے احمدی جماعت کا روپیہ ذمہ دار ہے"

مسلمانانِ ہندوستان کی تحریک آزادی کے ابتدائی ایام میں جماعت احمدیہ کس طرح سے ان کا دست و بازو بنی رہی، اس کی تفصیل پاکستان کی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نہ صرف مسلمانانِ ہند کی اخلاقی اور قلمی حمایت فرماتے تھے اور سیاسی میدانوں میں ان کی مؤثر رہنمائی کرتے تھے بلکہ مادی طور پر ان جماعتوں کو امداد سے نوازتے تھے۔ تاکہ یہ جماعتیں مسلمانانِ ہندوستان کے حقوق کی حفاظت کا کام تندہی سے کر سکیں۔

اس سلسلے میں آج سے ۴۶ سال پہلے ہندوؤں کے روزنامہ اخبار پرتاپ کی ۳۰ جون ۱۹۳۳ء کی ایک تحریر تاریخ نے اپنے سینے میں محفوظ کر رکھی ہے۔ اس اخبار نے مسلمانوں کی سیاسی جماعتوں پر "الزام" عائد کیا کہ ان کی "روش" کا ذمہ دار جماعت احمدیہ کا روپیہ ہے۔ اس مخالف اخبار نے مسلم کانفرنس اور مسلم لیگ کو بلاوجہ ٹوڈیت کا طعنہ دیتے اور جلے دل کے پھپھولے پھوڑتے ہوئے لکھا:۔

"مسلم کانفرنس (یعنی آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس) اور مسلم لیگ نے جو روش اختیار کر رکھی ہے اس کے لئے احمدی جماعت کا روپیہ ذمہ دار ہے مسلم کانفرنس کا جنم ہی بطور ایک ٹوڈی جماعت کے ہوا اور کچھ عرصہ سے مسلم لیگ بھی ٹوڈیت میں اس کے دوش بدوش چل رہی ہے ... کسی وقت تو تعجب ہوتا تھا لیکن اب نہیں رہا کہ ان جماعتوں نے وطن دشمنی پر کیوں کمر باندھ رکھی ہے۔ اب معلوم ہوا کہ انہیں اس مالی امداد کی قیمت ادا کرنی پڑتی ہے جو انہیں جماعت احمدیہ کی طرف سے ملتی رہی ہے"۔

تاریخِ احمدیت جلد ہفتم صد ۱۱۹ پر مؤرخِ احمدیت

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے اس کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دراصل مسلمانوں کا سیاسی اتحاد ہندوؤں کی نگاہ میں خار کی طرح کھٹک رہا تھا اور اس میں رخنہ اندازی کے لئے وہ مختلف سیاسی چالیں چل رہے تھے۔ چنانچہ ہندوؤں کے اس مشہور اخبار "پرتاپ" نے (جو آج بھی نئی دہلی سے شائع ہوتا ہے) مندرجہ بالا نوٹ میں یہاں تک لکھ دیا کہ؛

"مسلمانوں اور احمدیوں کا ایک دوسرے کو کافر کہنا محض دھوکہ کی ٹٹی ہے۔ دونوں اپنے پولیٹیکل اغراض مشترکہ سمجھتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ مسلمان ہندوؤں کو بھی کافر کہتے ہیں اور احمدیوں کو بھی۔ لیکن ہندو کافر کے ساتھ وہ تعاون گوارا نہیں کر سکتے اور احمدی کافر کے ساتھ خوب گھل مل کر رہتے ہیں۔ احمدی بھی مسلمانوں کو اسی حد تک سمجھتے کہ وہ کسی مسلم امام کے پیچھے نماز پڑھنے کو تیار نہیں اور نہ ہی کسی احمدی کو غیر احمدی سے رشتہ ناطہ کرنے کی اجازت ہے۔ ایسی مثالیں بھی موجود ہیں جب کہ احمدیوں کو اس لئے سزا دی گئی کہ انہوں نے غیر احمدیوں کے ساتھ تعلق پیدا کیا۔ اگر باوجود اس کے احمدی اور غیر احمدی کسی مسلم انجمن میں شامل ہو سکتے ہیں تو یقیناً ان کی پوزیشن دوسروں کی نظروں میں مضحکہ خیز ہو جاتی ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ مذہبی اغراض کے لئے ایک شخص کافر ہو اور پولیٹیکل اغراض کیلئے وہی شخص مومن بن جائے"۔

(پرتاپ)

ڈاکٹر اقبال کے بیان پر مفتی محمد صادق رضی اللہ عنہ کا تبصرہ

جماعت احمدیہ کی طرف سے مسلم تنظیموں کو بھرپور مالی امداد دیئے جانے کے بارے میں تاریخِ احمدیت میں ایک اور حوالہ محفوظ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی حضرت مفتی محمد صادق رضی اللہ عنہ نے ڈاکٹر سر علامہ محمد اقبال صاحب کے ایک بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

"ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب خود آل انڈیا مسلم پارٹیز کانفرنس کے صدر ہیں اور اس حیثیت میں انہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جس باڈی کے وہ صدر ہیں اس کے کام کو کامیاب بنانے کے لئے سب سے زیادہ مالی امداد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے یعنی ۱۹۳۰ء سے اس وقت (۱۹۳۳ء) تک آپ اس مجلس کے لئے تین ہزار کے قریب روپیہ دے چکے ہیں۔ اگر احمدی دوسروں کے ماتحت کام کرنا ناپسند کرتے تو اس قدر مالی امداد جو دوسرے مسلمانوں کی مالی امداد کے قریباً برابر ہوگی وہ اس انجمن کو کیوں دیتے جس کے صدر سر محمد اقبال صاحب ہیں۔ مسلم لیگ کے رجسٹرات سے یہ امر بھی ثابت ہو سکتا ہے کہ اس کی امداد میں بہت بڑا حصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ہے حالانکہ اس مجلس کے صدر بھی سوائے ان چند ایام کے جن میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب صدر ہوئے ایسے احباب ہوتے رہے ہیں جو جماعت احمدیہ سے تعلق نہیں رکھتے تھے"۔

(الفضل ۹ جولائی ۱۹۳۳ء صد)

"اقوام کی ترقی میں تاریخ سے آگاہ ہونا ایک بہت بڑا محرک ہوتا ہے"۔ (المصلح الموعودؓ)

الفضل کا تاریخی انتباہ

ہندوؤں کے اخبار "پرتاپ" نے اپنی جس کم ظرفی کا مظاہرہ کیا تھا، اس پر اخبار الفضل نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

"ہندوؤں کے نزدیک مسلمانوں کا اپنے پولیٹیکل اغراض کو مشترکہ سمجھنا اور احمدی اور غیر احمدی کا کسی مسلم انجمن میں شامل ہونا تو "مضحکہ خیز" پوزیشن ہے لیکن ہندو فرقوں میں مذہبی لحاظ سے زمین و آسمان کا فرق ہونے کے باوجود ان کا سیاسیات میں اتحاد عین معقولیت ہے حتیٰ کہ اچھوت اقوام جنہیں ہندو بدترین مخلوق سمجھتے ہیں اور ان سے نہایت ہی شرمناک سلوک کرتے چلے آرہے ہیں ان کو بھی اپنے ساتھ شریک کرنا معقولیت پر مبنی قرار دیتے ہیں۔ اگر احمدی و غیر احمدی کو عقائد کے اختلاف کی وجہ سے سیاسی اغراض مشترکہ میں متحد نہیں ہونا چاہیے اور اسی طرح بالفاظ "پرتاپ" ان کی پوزیشن دوسروں کی نظروں میں مضحکہ خیز ہو جاتی ہے تو پھر ہندو مذہبی لحاظ سے آپس میں بُعد المشرقین رکھتے ہوئے سیاسیات میں کیوں متحد ہیں اور کیوں انہیں اپنی پوزیشن مضحکہ خیز نظر نہیں آتی؟"

اس کے بعد الفضل نے مسلمانانِ ہند کو ایک نہایت ہی اہم اور تاریخی انتباہ کرتے ہوئے بتایا کہ:۔

"اس کی وجہ سوائے اس کے کچھ اور نہیں ہو سکتی ہے کہ

(باقی صفحہ ۶ پر)

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

بقیہ صفحہ ۵

ہندو مسلمانوں کو پراگندہ اور منتشر دیکھنا چاہتے ہیں لیکن آپس میں زیادہ سے زیادہ اتحاد قائم کر رہے ہیں تا کہ مسلمانوں کو ایک دوسرے سے الگ تھلگ کر کے تباہی کے گھاٹ اتار سکیں۔ مسلمانوں نے اگر ہندوؤں کی اس چال کو نہ سمجھا اور باوجود یہ جاننے کے نہ سمجھا کہ سیاسیات کا مذہبی عقائد کے ساتھ تعلق نہیں تو اس کا نتیجہ وہی ہوگا جو ایک منظم اور متحد قوم کے مقابلہ میں پراگندہ حال قوم کا ہوا کرتا ہے اور وہی ہندو چاہتے ہیں۔"

(الفضل ۹ر جولائی ۱۹۴۲ء)

(مرتبہ: یوسف سہیل شوق - ربوہ)

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات

ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں۔

۳۸- تبت سنٹر۔ بندر روڈ۔ کراچی

فون:- ۷۴۶۰۹

ہر قسم کا سامانِ سائنس مناسب نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸، گھر فون: ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی کیپٹن نثار احمد صاحب شیخ لاہور چھاؤنی دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز میری بچی نسیم اقبال کوئٹہ میں بیمار ہے۔ ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

الشیخ نذیر احمد فیض

بلال اسٹیٹس - ربوہ)

آپ کا اپنا ادارہ

کوسموس ڈرائی کلینرز

جدید ترین ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیے!

احباب کیلئے ۲۵ ٪ کی سپیشل رعایت

میسرز کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۷۲/۷۴۱۴۲

چوک حسین آگاہی۔ نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

میٹرک کے امتحان میں پاس ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں

مبارک باد

اللہ تعالیٰ نے جن طلباء اور طالبات کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے، ان کی خدمت میں وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے مبارکباد عرض ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس کامیابی کو آپ سب کے لئے دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا دے۔ آمین۔

ایسے موقع پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشادِ بابرکت ہے کہ:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"امتحان میں پاس ہونے پر تعمیر مساجد کے فنڈ میں بطور شکرانہ کچھ نہ کچھ تحریک جدید کو ادا کرنا ضروری ہے۔"

اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید - ربوہ)

مجلس اطفال الاحمدیہ دار الذکر فیصل آباد کا تیسرا عظیم الشان جلسہ یوم والدین

مورخہ ۲۵ر فروری بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ فضل فیصل آباد میں مجلس اطفال الاحمدیہ دارالذکر کے تحت جلسہ یوم والدین منعقد ہوا۔ کل تقریباً ۴۰۰ افراد نے شرکت کی جس میں ۸۰ اطفال شامل تھے۔ تقریباً دو گھنٹے پروگرام جاری رہا۔ مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز مہتمم اطفال مرکزیہ کی صدارت میں جلسہ تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو عزیزم مکرم ظفر بشیر صاحب نے کی۔ عہد خاکسار ناظم اطفال نے دہرایا۔ نظم عزیزم مکرم منور احمد صاحب طاہر نے خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم صدرِ اجلاس نے نہایت مدلّل، انوکھے اور دلکش انداز میں حاضرین جلسہ کو پرمغز خطاب سے نوازا۔ آپ نے مختلف تنظیموں کی اہمیت اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے عہدہ داروں سے تعاون کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ تربیت اولاد اور والدین کی اہم ذمہ داریاں آپ کا موضوعِ تقریر رہیں۔ آخر میں دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(ناظم اطفال دارالذکر فیصل آباد)

شالوں کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵- بی انار کلی - لاہور

الفردوس شال ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم ہمہ قسم کا تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال ہاؤس

۸۵- انار کلی - لاہور۔

مرکزی سالانہ امتحانات برائے خدام و اطفال

تمام مجالس کے قائدین کی خدمت میں سالانہ امتحانات کے پرچے بھیجے گئے تھے۔ قائدین کرام سے درخواست ہے کہ حل شدہ پرچہ جات فوری طور پر مرکز میں واپس بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم کنٹرول ریٹ پر اور با رعایت

بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار - فیصل آباد

ربوہ اور بیرون ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابل اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ کے مالی سال کے اختتام میں تین ماہ رہ گئے ہیں مگر کافی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے آج تک بالکل چندہ موصول نہیں ہوا۔ گذشتہ ماہ ایسی تمام لجنات کو چندہ کی یاددہانی کی چٹھیاں بھجوائی گئی ہیں۔ جس لجنہ کو یہ چٹھی ملے وہ فوری طور پر اپنے بقائے ادا کریں۔ ۲۸۸ لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے دورانِ سال کوئی چندہ موصول نہیں ہوا۔ ممبری چندہ کے علاوہ اجتماع کے چندہ کی طرف فوری توجہ کریں اجتماع کی متوقع تاریخیں ۱۹، ۲۰ اور ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۹ء ہیں۔ اجتماع کے متعلق ہدایات سب لجنات کو بھجوائی جا رہی ہیں جس لجنہ کو نہ ملے وہ دفتر میں اطلاع دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کراچی میں جائیداد

کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابلِ اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔

لینڈ مارکس

۱۰۳۔ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴

فون ۔ ۵۴۰۸۶۶، ۵۴۰۸۳۴

روشن کاجل

آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دینا کلیدِ کامیابی ہے

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کیلئے

مرکزی سالانہ امتحانات برائے خدام واطفال کے حل شدہ پرچہ جات جن مجالس نے ابھی تک مرکز میں واپس نہیں بھجوائے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ یہ پرچے فوری طور پر واپس بھجوائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

حضرت حکیم نظام جان ؒ
کا

مشہور دواخانہ

○

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۲۸۴۴

ربوہ ○ بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸

نگران
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان ؒ
رجسٹرڈ درجہ اول

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) قیمت -/۱۵
اینٹی کیریز (ANTI CARIES) قیمت -/۱۵
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) قیمت -/۱۵
ٹوتھ کیور (TOOTH CURE) قیمت -/۲

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں

کیور ایٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰/۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروز پور روڈ ــــ بالمقابل تھانہ اچھرہ ــــ لاہور
فون نمبر :ــــ ۴۱۰۶۱۷

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)

ــــ اور ــــ

۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

قدیمی ــــ اوّلین ــــ شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کے لئے دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں۔

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے
قابلِ اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

فون ۵۲۱ ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
فون گھر ۴۳۱ رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں

سمن برگ * سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب

سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشّان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

محلّ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ½ ۲ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور،

نقشہ، ملحقہ آبادی

خصوصیات

- ★ جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- ★ تعلیمی و طبّی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- ★ سرسبز و شاداب علاقہ
- ★ تفریح کے لئے پارک
- ★ وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- ★ بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- ★ مسجد ★ مہذّب ماحول ★ کشادہ سڑکیں
- ★ بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا؛

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر — ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات — فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور